

عدت کی پابندیاں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس کا خاوند فوت ہو گیا اس بوڑھی عورت کے لیے عدت کونسی پابندیوں کا لحاظ ضروری ہے کیا وہ اپنے محرم رشتہ داروں کو مل سکتی ہے اور ان سے باتیں کر سکتی ہے۔ جو گھر میں ہی ملنے آتے ہیں کیا دھوپ لینے کے لیے وہ کمرے سے باہر جاسکتی ہے۔

سائلہ: حلیمہ۔ انگلینڈ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّوْرَ وَالصَّوَابَ

جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا ہو اس پر عدت میں سوگ واجب ہے یعنی عدت کے دوران اس پر درج ذیل پابندیوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ (1): زینت کو ترک کرے یعنی ہر قسم کے زیور چاندی سونے جواہر وغیرہ کے اور ہر قسم اور ہر رنگ کے ریشم کے کپڑے اگرچہ سیاہ ہوں نہ پہنے۔ (2): خوشبو کا بدن یا کپڑوں میں استعمال نہ کرے۔ (3): تیل کا استعمال نہ کرے اگرچہ اُس میں خوشبو نہ ہو جیسے روغن زیتون۔ اور نہ ہی اور کنگھا کرے اور سیاہ سرمہ لگائے۔ (4): یوہیں سفید خوشبودار سرمہ لگانا اور مہندی لگانا اور زعفران یا کسم یا گیرو کا رنگا ہوا یا سُرخ رنگ کا کپڑا پہننا منع ہے ان سب چیزوں کا ترک واجب ہے۔ کمافی الدر مختار و الفتاویٰ الہندیہ (5): شوہر کے گھر میں ہی عدت گزارنا ضروری ہے باہر نہیں جاسکتی۔ اگر باہر جانے کی حاجت ہو کہ عورت کے پاس بقدر کفایت مال نہیں اور باہر جا کر محنت مزدوری کر کے لائیگی تو کام چلے گا تو اسے اجازت ہے کہ دن میں اور رات کے کچھ حصے میں باہر جائے اور رات کا اکثر حصہ اپنے مکان میں گزارے مگر حاجت سے زیادہ باہر ٹھہرنے کی اجازت نہیں۔ جیسا کہ در مختار مع ردالمحتار میں ہے۔

وَالْحَاصِلُ اَنْ مَدَارَ حَلِّ خُرُوجِهَا بِسَبَبِ قِيَامِ شُغْلِ الْمَعِيشَةِ فَيَتَقَدَّرُ بِقَدْرِهِ، فَمَتَى اِنْقَضَتْ حَاجَتُهَا لَا يَحِلُّ لَهَا بَعْدَ ذَلِكَ صَرْفُ الزَّمَانِ خَارِجَ بَيْتِهَا"

(جس عورت کا شوہر فوت ہوا ہو) اس کے گھر سے باہر نکلنے کے جائز ہونے کا مدار اس کے معیشت (نان و نفقہ کو حاصل کرنے) میں مصروف ہونے کی وجہ سے ہے تو اس کا نکلنا اتنی مقدار جائز ہوگا تو جب حاجت پوری ہوگی تو اس کے لیے اپنے گھر کے باہر وقت گزارنا جائز نہیں ہے۔

(ردالمحتار، کتاب الطلاق، فصل فی الحداد، مطلب: الحق ان علی المفتی... الخ، ج ۵، ص ۲۲۸)

جہاں تک محرم رشتہ داروں سے ملنا اور ان سے بات چیت کرنے کا تعلق ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں مگر اس کے لیے وہ اپنے گھر سے باہر نہیں جاسکتی۔ اگر رشتہ دار اسے ملنے آتے ہیں تو وہ ان سے بات چیت کر سکتی ہے۔

اور ایسی عورت کے لیے دھوپ لینے کے لیے گھر کے اندر ہی صحن یا گارڈن میں
آنا جو شوہر کے گھر کا ہی صحن یا گارڈن ہو جائز ہے۔ جیسا کہ درمختار میں
ردالمختار میں ہے۔

لَا إِلَى صَحْنِ دَارٍ فِيهَا مَنَازِلٌ لِّغَيْرِهِ أَيْ غَيْرِ الزَّوْجِ، بِخِلَافِ مَا إِذَا كَانَتْ لَهُ فَإِنَّ لَهَا أَنْ تَخْرُجَ
إِلَيْهَا وَتَبِيتَ فِي أَيِّ مَنْزِلٍ شَاءَتْ لِأَنَّهَا تُضَافُ إِلَيْهَا بِالسُّكُونِ"

("الدرالمختار"، كتاب الطلاق، فصل في الحداد، ج 5، ص 227)

اور بہار شریعت میں ہے: چند مکان کا ایک صحن ہو اور وہ سب مکان شوہر کے ہوں
تو صحن میں آسکتی ہے اور وہاں کے ہوں تو نہیں۔

(بہار شریعت ج 2 ص 244)

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 11-2-2018

The restrictions of 'Iddah

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: What restrictions are necessary to consider for an old woman whose husband has just passed away. Can she meet her mahram relatives and also can she converse with them - those who actually come to visit her in her home. Can she leave the room to get some sunlight?

Questioner: Haleemah from U.K.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

Grieving during 'Iddah is wājib upon a woman whose husband has just passed away. Meaning, it is essential for her to keep the following restrictions in mind during 'Iddah:

- 1) Not to beautify herself - meaning, she should not wear any type of jewellery; silver, gold, gems, etc nor any type of or coloured silk clothing; even if it is black.
- 2) Not to use perfume on her body or clothes.
- 3) Not to apply oil, even if it is not of the scented kind, for example, olive oil. Nor should she comb/brush her hair, nor apply black surma [kohl].
- 4) Likewise, it is prohibited for her to apply white scented surma, mehndi [henna], saffron, [the red dye of] safflower, ochre dye or wear red clothes.

It is wājib for her to avoid all of these, just as it is stated in Durr Mukhtār and Fatāwā Hindiyyah.

- 5) To spend her 'Iddah in her husband's house; she cannot go outside. If she does need to go outside due to not having enough money for instance, it is permitted for her to work so that she can earn a living, so she may go out to work during the day and for some part of the evening. However, she is to spend the most part of the night in her home; it is not permitted for her to stay outside without a need, just as it is stated in Durr Mukhtār ma' Radd al-Muhtār,

"وَالْحَاصِلُ أَنَّ مَدَارَ جَلِّ خُرُوجِهَا بِسَبَبِ قِيَامِ شُغْلِ الْمَعِيشَةِ فَيَتَقَدَّرُ بِقَدْرِهِ، فَمَتَى انْقَضَتْ حَاجَتُهَا لَا يَجِلُّ لَهَا بَعْدَ ذَلِكَ صَرَفُ الزَّمَانِ خَارِجَ بَيْتِهَا"

“The basis for the permissibility of her (the women whose husband has passed away) going out of her home is due to her being busy in earning a livelihood (for maintenance). So her leaving the house for this amount of time will be permissible, however once her needs are fulfilled, then her leaving her home is not permissible.”

[Radd al-Muhtār, vol 5, pg 228]

As far as the meeting of mahram relatives and conversing with them is concerned, so there is no problem with this, however she cannot leave her home. If relatives come to meet her, she can speak with them.

It is permissible for such a woman to get sunlight from the courtyard or garden of the house which is of her husband's only, just as it is stated in Durr Mukhtār ma' Radd al-Muhtār,

"لَا إِلَى صَحْنِ دَارٍ فِيهَا مَنَازِلُ لِغَيْرِهِ أَوْ غَيْرِ الزَّوْجِ، بِخِلَافِ مَا إِذَا كَانَتْ لَهُ فَإِنَّ لَهَا أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهَا وَتَبَيَّتْ فِي أَيِّ مَنَزِلٍ شَاءَتْ لِأَنَّهَا تُضَافُ إِلَيْهَا بِالسُّكْنَى"

[al-Durr al-Mukhtār, vol 5, pg 227]

It is stated in Bahār-e-Sharī'at that if there is one courtyard spread across a few houses and they all belong to the husband, then she can come out into the courtyard; if they belong to someone else then not.

[Bahār-e-Sharī'at, vol 2, pg 244]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali